شعبہ حفظ القرآن میں زیر تعلیم طلبا و طالبات اور دیگر
تمام افراد کے لئے ابتدائی معلومات اسلامیہ پر مشتمل

نصاب تعلیم و تربیت

عقیدہ توحید و رسالت

دیگر اہم موضوعات کے متعلق آیات قرآنی مع لفظی ترجمہ

مسنون دعائیں مع لفظی ترجمہ

100 سے زائد مختصر احادیث مبارکہ مع ترجمہ

حفظ القرآن کا آسان طریقہ

چارٹ برائے تربیت اولاد

یومیہ رپورٹ برائے حفظ القرآن

اور سب کچھ جو 10 سے 15 سال
کے افراد کی تعلیم و تربیت کے لئے
ضروری ہے

نظر ثانی

حضرت العلام مفتی اعظم پاکستان

مفتی عبید اللہ خان بلوچ عفیف

ترتیب

خالد عبد اللہ

مکتبہ قدوسیہ

maktabahquddusia.com

فہرست مضامین

انتساب 10
تقدیم 12
عرض مرتب 14
مضامین آداب زندگی 16
حفظ کرنے سے پہلے 17
ہمارے عقائد ونظریات 20
پہلی تختی پر ۸ چیزوں کی خوب مشق اور پہچان کروائیں 32
مفردات 33
حروف تہجی پر مختلف مشقیں 34
زبر والی حرکت کی مشق 40
زیر والی حرکت کی مشق 40
پیش والی حرکت کی مشق 40
دوزبر والی تنوین کی مشق 41
دوزبر والی تنوین کی مشق 41
دوپیش والی تنوین کی مشق 41
تشدید کی مشق 42
حروف لین کی مشق 42
تشدید کی حرکات کے ساتھ مشق 43
حروف اخفاء کی پہچان اور مشق 43

maktabaquddusia.com

حروف اظہار کی پہچان اور مشق 43
حروف اقلاب کی پہچان اور مشق 44
ادغام 44
مدّات کی پہچان اور مشق 45
حروف مقطعات کی پہچان اور مشق 45
لام کے قائدے اور مشق 46
سونے کے آداب اور دعائیں 46
آیت الکرسی: 46
سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات: 47
سورۂ اخلاص اور معوذتین: 48
پھر لیٹ کر درج ذیل دعائیں پڑھیں: 50
نیند سے بیدار ہونے کے وقت پڑھنے کی دعائیں: 51
صبح و شام پڑھنے کی دعائیں 51
بیت الخلا کے آداب و دعائیں 54
بیت الخلا سے باہر نکلتے وقت پڑھنے کی دعا: 54
وضو کی مسنون دعائیں 54
مسجد کی طرف جاتے وقت پڑھنے کی دعا: 55
مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے نکلنے کی دعائیں: 55
مسجد سے نکلتے وقت مندرجہ ذیل دعائیں پڑھنا مسنون ہے: 56
گھر میں داخل اور گھر سے نکلنے کی اور دعائیں: 56
اذان کے آداب و دعائیں: 57
اذان ختم ہو جائے تو درود شریف پڑھو اور یہ دعا مانگو: 57

maktabaquddusia.com

انتساب

حضرت العلام مفتی اعظم پاکستان مفتی عبید اللہ خان عفیف بلوچ اور ایسے تمام اساتذہ کرام کے نام جنہوں نے مادی معاملات سے قطع نظر ہو کر فقط انبیاء علیہم السلام کے مقدس مشن کو جاری وساری رکھنے کے لیے شعبہ درس وتدریس کو اپنایا جنہوں نے اس مشن کی ترویج واشاعت کی دھن میں اپنی زندگیاں کھپا دینے سے دریغ کیا اور نہ کوئی دقیقہ فروگزاشت ہونے دیا اس نیک مقصد کے حصول کے لیے اپنی صلاحیتوں اور توانائیوں کو وقف کیے رکھا گوناگوں تھکاوٹوں اور قسماں قسم کی رکاوٹوں کو آڑے نہ آنے دیا۔

ان کو مالی حرص از نے ستایا نہ شہرت ونا موری کا شوق چرایا کتاب وسنت کی غیر مشروط پابندی کے التزام کے ساتھ ساتھ ہمہ وقت صبر واستقلال کے خوگر تقویٰ وطہارت کے پیکر ثابت ہوئے اور نیز عصمت وعفت کو میلا نہ ہونے دیا الفاظ ومعنی کا خزینہ رموزِ واسرار کا گنجینہ بن کر ابھرے مزید بریں زیر تعلیم افراد کی اسلامی تربیت واصلاح کے ماہر شناور ثابت ہوئے سدا چہرے پر مسکان شاداں وفرحاں رہے اور اعمال صالح کی قبولیت کی خاطر شب خیزی کا اہتمام کرتے رہے ان خوبیوں کے جھومر کو سجا کر حوصلے اور جرات کے ساتھ سوئے منزل رواں دواں رہنے والوں کو استاد کہتے ہے بقول شاعر۔

ہمیں دنیا سے کیا مطلب مدارس ہے وطن اپنا
مریں گے ہم کتابوں پر ورق ہوگا کفن اپنا
کسی کو مال وسیم زر ہمیں علم وہنر افشاں
اسی پر مرمٹیں گے ہم جلا دیں گے بدن اپنا
سیاحت کا جسے ہے شوق وہ پھرتا ہے شہروں میں
کتاب بینی ہے سیر اپنی کتابیں ہیں چمن اپنا
نہیں مقصد ہمارا کسی بھی دولت علم وملت سے
لگانا ہے رفائے عام یہ علم وفن اپنا
ہمارا شغل شب وروز تعلیم وتعلم کا

تقدیم

از قلم استاذ المحدثین حضرت العلام مفتی عبید اللہ خان عفیف حفظہ اللہ

الحمدللہ رب العلمین والعاقبة للمتقین والصلوة والسلام علی سید المرسلین وخاتم النبیین سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین. اما بعد:

بندۂ فقیر الی اللہ الغنی درس نظامی کا ایک اناڑی مدرس ہوں میرے تدریسی انسٹھ برس اسی دشت کی سیاہی اسی بحر کی شنا آوری میں بسر ہوئے ہیں چند ایک مدارس کی اَستثنیٰ کے ساتھ بلا خوف اپنے تجربہ ومشاہدہ کے مطابق درس نظامی اور تحفیظ القرآن کے مدارس (اللہ کرے خیر کے ساتھ قیامت تک قائم اور دائم رہیں) اور قائم ہیں بعض جگہ پر ایسے کچے پکے واعظ، حافظ تیار ہورہے ہیں جو ضروریات دین اور اسلامی تربیت میں کورے اور تہی دست ہوتے ہیں۔

وضو اور نماز کے چھوٹے موٹے مسائلتک سے بے بہرہ ہوتے ہیں درس نظامی اور تحفیظ کی اسناد سے متشرف طلباء بے فکرے اور لاأوبالی لڑکوں کے لباس میں کوئی امتیاز باقی نہیں رہا۔ تحفیظ کے ماہرین کی بیسیوں کتابیں دستیاب ہیں مگر ان میں نہ جانے تربیت پر توجہ کیوں نہیں دی گئی جس تربیت کا ہم سے قرآن وسنت تقاضا کرتی ہے لہٰذا ایسی کتاب کی ضرورت تھی جو نو آموز بچوں کی ذہنی سطح اور استعداد سے ہم آہنگ ہو اُن کے عقائد، معاملات اور عبادات اسلامی بھائی چارہ نماز کے مسائل اور دیگر اسلامی تربیت کو تحفیظ القرآن کے ساتھ ساتھ توجہ دی گئی ہو یعنی اسلامی تربیت کو تحفیظ قرآن کا لازمی حصہ قرار دے دیا گیا ہو۔ اللہ تعالیٰ اخی المکرم خالد عبد اللہ حفظہ اللہ کا بھلا کرے اس نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے مندرجہ ذیل باتوں پر خامہ فرسائی کی ہے۔

۱۔ علم قرآنی کی ابتدائی مشقیں (نورانی قاعدہ) کی آگاہی۔

۲۔ غیر اسلامی روش کی مذمت اور اسلامی طرز زندگی کی ترغیب وتشہیر۔

۳۔ عقیدۂ توحید کی زیانت اور حمایت۔ ۴۔ اتباع نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وجوب کی تلقین۔

۵۔ عقائد صحیحہ کا خوگر بنانے کے لیے شرکیہ عقائد مثلاً انکار بشریت رسول، عقیدہ نور من نور اللہ اور انبیاء کے حاضر ناظر ہونے کا ردّ کرتے ہوئے حیات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، علم غیب، عقیدہ مختار کل کا مدلل قلع قمع کیا۔

۶۔ طہارت اور نماز کے مسائل، اذکار مسنونہ کا اہتمام۔

۷۔ اسلامی معاشرے کے اخلاق کو سدھارنے والی آیات واحادیث کا مع ترجمہ اہتمام، قرآن وحدیث کا علمی شوق پیدا کرنے کے لیے سینکڑوں آیات اور سو سے زائد مختصر احادیث کا انتخاب کیا۔ عقائد کے چند مسائل پر سہولت کے پیش نظر آیات اور احادیث کا ترجمہ لکھنے سے پہلے ان میں مذکورہ مسائل کی سرخیاں قائم کردی گئی ہیں تاکہ ترجمہ اور سمجھنے میں کوئی چیز آڑے نہ آئے۔ اور یہ ہیں وہ باتیں جن کے حصول کے لیے تین سو سے زائد صفحات پر مشتمل کتاب نصابِ تعلیم وتربیت کی زحمت گوارہ فرمائی۔ بلاشبہ قابل تحسین کارنامہ ہے حفظ قرآن کے جذبے کی طرح حفظ حدیث کا شعور اُجاگر کرنے کے لیے احادیث مع ترجمہ درج کی۔ اور محترم مصنف نے اپنے درینہ تجربہ کی روشنی میں قرآن حکیم حفظ کرنے کا بڑا اچھوتا اور آسان ترین طریقہ بھی لکھا جو ان شاء اللہ بڑا مفید ثابت ہوگا۔ کتاب کے آخر میں تربیت کی اہمیت کے ضرورت کے پیش نظر آدابِ زندگی کے عنوان سے ۱۵۴ اہم مضامین کی نشاندہی کی گئی ہے جن پر اساتذہ اپنی علمی لیاقت کے مطابق یومیہ بیس منٹ کا لیکچر دیں گے تاکہ طلباء کی دینی تربیت ہوسکے اور اسی طرح تربیتی چارٹ برائے تربیت اولاد اور یومیہ احتسابی رپورٹ برائے حفاظ اور ہمارے عقائد ونظریات کے عنوان سے ۱۰۰ سے زیادہ پوائنٹ میں درج کیے ہیں جو سلف صالحین کے عقائد تک رسائی کا ذریعہ بنیں گے۔ محترم مصنف حفظہ اللہ کوچہ قلم وقرطاس میں کوئی نو وارد نہیں ہے ان کی کئی قلمی کاوشیں بسلسلہ خدمت قرآن وحدیث، عوام اور طلباء کے ہاں مقبول ہوچکی ہیں جن میں مختصر صحیح البخاری، مختصر مضامین قرآن، معلم القرآن، تعلیم السلام، تفہیم دین، نصابِ مومن، گلدستہ احادیث، آیئے قرآن مجید سیکھیے، اصول تدریس، تفہیم صرف ونحو مطبوعہ ہیں اور غیر مطبوعہ میں فوائد التفاسیر، تلخیص المسلم، صراط المسلم، احکام قرآن برائے خواتین اسلام طباعت کی منتظر ہیں۔ اللہ ربّ العالمین کے فضل عمیق ورحمت سے اُمید واثق ہے کہ خدمت قرآن کے سلسلے میں یہ کاوش بھی ان شاء اللہ قبول عام سے ہم کنار ہوگی۔ حفظ القرآن کے بچوں کے لیے تحفہ ثابت ہوگی۔ آخر میں ربّ العالمین سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصنف کی اس کاوش کو ان کے لیے اور ان کے والدین ماجدین، اساتذہ کے لیے توشۂ آخرت اور باعث نجات بنائے۔ آمین یاربّ العالمین۔ ۳۰/اگست ۲۰۲۰ء

maktabaquddusia.com

عرض مرتب

تربیت طالب علم کا تعلیم کے تقاضوں کو پورا کرنے کا نام ہے جس کی بدولت طالب علم ایک اچھا انسان بن سکتا ہے جو صرف قرآن وسنت کی تعلیم سے ہی ممکن ہے۔ اور اسکے لئے ضروری ہے کہ بچپن میں ہی بچے کی ذہنی سطح اور استعداد کے مطابق اہم اور بنیادی دینی مسائل سے آگاہ کر دیا جائے۔ جو بالترتیب عقیدہ توحید ورسالت، نماز، روزہ، مسنون دعاؤں پر مشتمل ہو۔ اس کتاب میں تقریباء وہ سب دینی معلومات موجود ہے۔ جو ایک دس سے پندرہ سال کے بچے کی تعلیم و تربیت کے لئے ضروری ہے۔ اس کتاب میں تمام آیات مبارکہ اور مسنون دعاؤں کا عام فہم اُردو ترجمہ درج کر دیا گیا ہے۔ تاکہ مسائل کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ سو سے زائد احادیث مبارکہ درج کی گئی ہیں۔ جنکو یومیہ زبانی یاد کرنے سے بچے میں ذہنی اور روحانی شعور پیدا ہوگا۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ حفظ القرآن کی سعادت حاصل کرنے والے خوش نصیب طلباء و طالبات یا دیگر شعبہ جات میں تعلیم حاصل کرنے والے بچے بنیادی اسلامی عقائد تو دور کی بات ہے مسائل طہارت سے بھی نابلد ہوتے ہیں۔ یہ کتاب حفظ القرآن کے طلباء وطالبات کے ساتھ ساتھ دیگر اسکولوں میں زیر تعلیم طلبہ و طالبات کے لئے بھی مفید ہے۔ بہر حال اس کتاب کے ذریعے اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس سے پہلے بھی کئی احباب ذی وقار کی مختلف انداز میں کاوشیں آپ کی نظر سے گزری ہونگی۔ میری یہ کوشش بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ انسانی کام کتنا بھی اچھا ہو اُس میں بہتری کی گنجائش رہتی ہے اس لیے اس کتاب میں جہاں بھی آپ کو کوئی کمی یا مزید بہتری کا پہلو نظر آئے اپنے قیمتی مشورے سے ضرور آگاہ فرمایئے گا۔ اس کتاب کا آغاز جدید معلم القرآن (نورانی قاعدہ) سے کیا گیا ہے۔ اور اس میں تمام آیات قرآنی اور دعاؤں کا لفظی ترجمہ کتاب کی اہمیت کو اور بڑھا دیتا ہے۔۔ اس کتاب کے آخر پر مختلف تربیتی چارٹ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جو بچے کی تعلیم و تربیت میں کافی معاون ہو سکتے ہیں۔

maktabaquddusia.com